

رسائل و مسائل

شمالی پورپ میں نماز روزے کا مسئلہ

سوال: جس جگہ میں رہتا ہوں یہ سویڈن کے بھی نامہ کا علاقہ ہے اور اس جگہ کا نام
ٹولیو ہے۔ یہاں آج کل (رجوں میں) بھی سخت سردی ہے اور طبیر سچ کبھی ۵-۲-۲-
ہو جاتا ہے اور کبھی ۵+ با ۱۰ + ہو جاتا ہے۔ یہاں آج کل سورج طلوع ۱۵-۲ پر
ہوتا ہے اور غروب ۵۲-۵۰ پر ہوتا ہے اور روز تین چار منٹ صبح پیچھے اور شام کو
آگئے ہو رہا ہے۔ اور یہ سلسلہ ۲۳ رجوان تک رہے گا۔ میرا بتانے کا مقصد یہ تھا کہ
یہاں جو دو تین گھنٹے کی رات ہوتی ہے، اس میں بھی مغرب کا وقت ہوتا ہے اور تقریباً
دن ہی ہوتا ہے۔ آپ میری اس سلسلے میں الحسن دو رکوں تو مہربانی ہو گی۔ اور دوسرے
یہاں جو تین چار مسلم گھرانے ہیں۔ ان کا بھی مسئلہ حل ہو جائے گا کہ یہاں رمضان کے
وقایت بھی اور محرومی افطاری کے اوقایت کیا ہوں؟ دنی الحال تو میں نے طلوع اور غروب
کے ساتھ ہی طویل روزے رکھے ہیں، اور دوسری بات یہ کہ نمازوں کے اوقایت
کیا ہوں۔ خصوصاً مغرب، عشاء اور فجر کے۔ اگر آپ یہ تفصیلات بذریعہ خط بتا
سکیں تو آپ کی مہربانی ہو گی۔ یہاں سے چند سو کلو میٹر اور پر جو علاقہ ہے وکھل قبر
آج کل ضرور ایک گھنٹے کے لیے ہی سورج غروب ہوتا ہے۔ امید ہے کہ آپ اس
سلسلے میں تفصیلی جواب دیں گے۔ میں نمازیں طلوع غروب کے حساب سے پڑھ رہا ہوں۔
سردیوں میں یہاں دن تین یادو گھنٹے کا ہو جاتا ہے تو قبہ رمضان اور نمازوں کے
اوایت کا تغیین کیسے ہو گا؟

۳۔ گھائے، مرغی اور بکری وغیرہ کا گوشت اگر حلال نہ کیا گیا بر تحریم بالتفق اسی وجہ

حرام ہے جس طرح سوئ کا گوشت۔ یکوئی نکر بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ سوئ کی طرح حرام نہیں ہے۔ حالانکہ میرے علم کے مطابق یہ بالکل اسی طرح حرام ہے جس طرح سوئ کا گوشت یا مردار۔

جواب:- آپ روزے طلوش و غروب اور نمازیں بھی طلوش و غروب کے لحاظ سے پڑھتے ہیں تو ہماری رائے کے مطابق شریعت اسلامیہ کے تقاضوں کو صحیح محتوا میں ادا کر رہے ہیں۔ لہذا اسی طرح سے اس سلسلے کو جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔ رات اڑھائی تین گھنٹے کی ہو تو اس میں عشاء کی نماز اور تراویح بھی پڑھنا چلے ہے۔ مغرب کی نماز کے پون گھنٹے، گھنٹے بعد عشا کی نماز اور تراویح پڑھ دیا کریں۔

۲۔ آپ کے دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر کائے مرتضی، بکری وغیرہ کو بسم اللہ پڑھے بغیر ذمکر کیا گیا ہو یا ذمکر ہی نہ کیا گیا ہو تو وہ مردار ہے اور اس کا کھانا حرام ہے۔ قرآن پاک اور احادیث کی نصوص صربھر سے یہ بات ثابت ہے۔ اس لیے ایک مسلمان کو دوسرے قطعی محابات کی طرح اس حرام سے بھی بچنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ جیسے مخلص لوگوں کی اولاد فرمائے۔ اور شریعت کے مطابق زندگی بسر کرنے کی آسانیوں سے نوازے۔

(ع - م)